20017 ـ سفر سے قبل نمازیں جمع کرنا

سوال

اگر میں ہوائی جہاز کے ذریعہ سفر کروں اور فلائٹ کا وقت عصر کی نماز سے قبل دو بجے ہو اور ہوائی جہاز کسی اور ائرپورٹ پر بھی اترے گا، تو کیا میرے لیے اپنے ہی شہر میں عصر کو ظہر کے ساتھ جمع اورقصر کرنا جائز ہے؟
اگر میں ایسا کروں تو کیا حکم ہے، اور صحیح عمل کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر دوسری نماز وقت کے اندر کرنے میں کوئی حرج ہو تو مقیم شخص کے لیے نمازیں جمع کرنا جائز ہے، اور قصر کرنے سے جمع کرنا زیادہ اوسع ہے اس لیے مسافر کے علاوہ کوئی اور شخص قصر نہیں کرسکتا، لیکن اگر دوسری نماز ادا کرنے میں کوئی حرج اور تنگی ہوتی تو مقیم اور مسافر دونوں کے لیے جمع کرنا جائز ہے، چاہے وقت میں یا جماعت کے ساتھ ہو یہ برابر ہے.

اس بنا پر اگر آپ کا ظن غالب یہ ہو کہ آپ سفر کی بنا پر نماز وقت کے اندر ادا نہیں کر سکیں گے تو آپ کے لیے عصر کی نماز مقدم کر کے اپنے شہر میں ہی ظہر کے ساتھ ادا کرنا جائز ہے.

اور اگر ائرپورٹ آپ کی بستی اور شہر سے باہر تو آپ نماز قصر بھی کر سکتے ہیں، لیکن اگر آپ ائرپورٹ والے علاقہ کے رہائشی ہیں تو پھر نماز پوری ادا کریں قصر نہیں کر سکتے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

مسئلہ:

اگر کوئی انسان قصیم میں ہو اور وہ ائرپورٹ جائے تو کیا وہ ائرپورٹ پر نماز قصر کرے گا ؟

جواب:

جی ہاں قصر کرےگا؛ کیونکہ اس نے اپنی بستی کی آبادی کراس کر لی ہے کیونکہ ائرپورٹ کے ارد گرد جتنی بھی

بستیاں ہیں وہ ائرپورٹ سے علیحدہ ہیں لیکن جو شخص ائرپورٹ کے رہائشیوں میں سے ہو وہ ائرپورٹ پر نماز قصر نہیں کرے گا؛ اس لیے کہ اس نے اپنی بستی نہیں چھوڑی.

دیکھیں: الشرح الممتع (4 / 514).

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں ظہر اور عصر کی دونوں نمازیں بغیر کسی خوف اور سفر کے جمع کر کے پڑھائیں.

ابو زبیر کہتے ہیں میں نے سعید - یعنی ابن جبیر - سے دریافت کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیوں کیا ؟

تو ان کا جواب تھا: میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے بھی اسی طرح دریافت کیا تھا جس طرح آپ نے مجھ سے سوال کیا ہے، تو انہوں نے فرمایا:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہا کہ وہ اپنی امت کو حرج اور مشکل میں نہ ڈالیں.

صحیح مسلم حدیث نمبر (705).

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

قصر کا خاص کر سبب سفر ہے، اس لیے سفر کے علاوہ قصر نہیں ہو سکتی، لیکن جمع کا سبب ضرورت اور عذر ہے، چنانچہ جب اس کی ضرورت ہو تو لمبے سفر میں جمع اور قصر ہو سکتی ہے، اور اسی طرح بارش وغیرہ اور بیماری وغیرہ یا دوسرے اسباب کی بنا پر نماز جمع ہو سکتی ہے، کیونکہ اس کا مقصد امت سے حرج کا خاتمہ ہے.

دیکھیں: مجموع الفتاوی (22 / 293) طبع مجمع ملك فهد

واللہ اعلم .